جو فرق ہے، وہ اہلِ نظر سے پوشیدہ نہیں۔ بلاشبہ وہ اسلامی تاریخ کو بہتر طریق سے بیان کر سکتے ہیں، کتابیات کے بارہ میں بھی ان کی نظر زیادہ وسیع مانی جا سکتی ہے اور اسلامی علوم و فنون کی تدوین و ارتقاء سے متعلق بھی ان کے مطالعہ کی وسعتوں کو سراہنا ممکن ہے۔ مگر ان کے لئے یہ جاننا مشکل ہے، کہ اسلامی تصورات و عقائد، فکر و عمل کی کن کن نزاکتوں پر مشتمل ہیں۔ اس کی حقیقت اور باطن، کن معانی سے مجلا ہے اس کی تعلیمات و ارشادات کیا ہیں اور اس کا فقہی ڈھانچہ، کس درجہ مکمل اور ترقی پذیر ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اسلام کا ایک خاص مزاج ہے، جو تمام علوم و فنون میں جاری و ساری ہے اور یہ اس سے قطعی ناآشنا ہیں مستشرقین جب ان باتوں کا تذکرہ کرتے ہیں، تو صرف ان مسائل کے تاریخی اور خارجی پہلوؤں کو اجاگر کر کے رہ جاتے ہیں۔ رہے وہ پہلو جن کا تعلق ان کے باطن، ان کی روح اور مزاج سے ہے تو ان تک ان کی رسائی نہیں ہو پاتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے، کہ پڑھنے والا، اسلام اور مسلمانوں کے متعلق صحیح رائے قائم نہیں کر پاتا۔

اس ایڈیشن کے مرتبین میں اس لئے بھی مسلمان فضلاء کی شرکت ضروری ہے، کہ ان کے بغیر اسلام پر لکھے گئے مقالے تشنہ رہیں گے۔ ہم نے سابقہ ایڈیشن اچھی طرح دیکھا ہے۔ اس میں بہت سی چیزیں غیر ضروری ہیں۔ کئی موضوع ایسے ہیں جنھیں چھیڑا تو گیا ہے لیکن اس پر کافی روشنی نہیں ڈالی گئی۔ ایک بنیادی خامی اس میں یہ ہے کہ صحیح مآخذ کی طرف رجوع نہیں کیا گیا، اس میں ایسے حقائق کا بھی تذکرہ ہے جنھیں ادبی و تاریخی کتابوں کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے۔ حالانکہ انہیں قرآن و حدیث کے دفاتر میں تلاش کرنا چاہیئے تھا، جہاں کہ انکی اصلی جگہ ہے۔ فقہ اسلامی پر بہت کم لکھا گیا ہے اور اصولِ فقہ کی باریکیوں پر تو بالکل ہی سرسری نظر ڈالی گئی ہے، جو ہمارے نزدیک فلسفہ فقہ کے مترادف ہے، اور نہایت ہی اہم علم ہے۔ رجال پر قلم اٹھاتے وقت صحابہؓ کے موقف و مقام کا خیال نہیں رکھا گیا۔

حکمائے اسلام کا موضوع ایسا تھا، کہ مغربی علماء پر اس سلسلہ میں ہم پورا پورا بھروسا کر سکتے تھے لیکن آپ یہ سُنکر متحیر ہونگے کہ دس پندرہ نہایت ہی اہم شخصیتوں کا نام تک اس میں درج نہیں۔

مقامِ شکر ہے، کہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کو جو لوگ اُردو میں منتقل کرنا چاہتے ہیں، ان کو ان خامیوں کا قدرے احساس ہے اور وہ اس سلسلہ میں علماء کے تعاون کو ضروری سمجھنے لگے ہیں۔

ان تمام تفصیلات کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے، کہ تمام علمی اداروں کو انسائیکلو پیڈیا کی بین الاقوامی کمیٹی سے پُرزور مطالبہ کرنا چاہیئے کہ اگر انکی نیتیں نیک ہیں اور وہ واقعی سچّی علمی خدمت انجام دینا چاہتے ہیں تو اس بورڈ میں مسلمان فضلا کو شریک کریں۔ تاکہ اسلامی علوم و معارف پر مشتمل ایک صحیح اور باہمہ وجوہ مستند مجموعہ تیار ہو سکے، ورنہ یہ سمجھا جائیگا کہ انکے عزائم ہرگز اخلاص پر مبنی نہیں۔

ترجمہ قرآن کیلئے ایک اجتماعی کوشش کی ضرورت:

یوں تو ابتک بائیبل کے متعدد ترجمے ہو چکے ہیں، اور دُنیا کی شاید ہی کوئی زبان ہو جس میں اسکے پیغام کو پہنچایا نہ گیا ہو۔ لیکن اس کی ایک خصوصیت ایسی ہے کہ جس میں اس کا کوئی مقابل نہیں اور وہ یہ ہے کہ کسی ترجمے کو بھی آخری ترجمہ سمجھ کر چھوڑ